عورت کا ٹخنہ نظر آرہا ہو، تو نماز کا حکم

ریفرنس نمبر: Aqs 1434 تاریخ: 25-10-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اسلامی بہنوں کو نماز میں ٹخنے چھپانے کا حکم ہے، تو اگر ان کا ٹخنہ نظر آرہا ہو اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی، تو کیا نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ **سائلہ: بنت نعیم (صدر، کراچی)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورتوں کے لیے ٹخنہ ستر عورت میں داخل ہے یعنی اس کا چھپانا لازمی ہے اور اگر کسی خاتون نے ٹخنہ ظاہر کی ہوئی حالت میں نماز پڑھ لی، تو اس کی نماز ہو جائے گی، کیونکہ صرف ٹخنہ الگ سے پورا عضو نہیں ہے، بلکہ یہ پنڈلی کے ساتھ مل کر مستقل طور پر ایک عضو شمار ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ صرف ٹخنہ اس عضو کی چوتھائی تک نہیں پہنچتا اور عضو کی چوتھائی سے کم اگر نماز میں کھل جائے یا نماز شروع کرتے وقت ہی کھلا ہوا ہو، تو نماز ہو جاتی ہے، اسے معاف قرار دیا گیا ہے۔

اور اگر چھپانے والا ایک عضو چوتھائی کی مقدار نماز شروع کرتے وقت ہی کھلا ہوا ہو، تو نماز شروع ہی نہیں ہوتی اور اگر دورانِ نماز بقدرِ ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار کھلا رہا، تو نماز فاسد ہو جاتی ہے اور چوتھائی سے کم میں فساد نہیں، خواتین پر لازم ہے کہ جن اعضاء کو چھپانے کا حکم ہے، انہیں اچھے طریقے سے چھپا لیا جائے تاکہ مکمل ستر ہو جائے۔

دونوں پنڈلیاں ٹخنوں سمیت الگ الگ عضو ہونے کے متعلق علامہ شامی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں ”الساقان مع الکعبین“ ترجمہ: دونوں پنڈلیاں ٹخنوں سمیت۔ **(ردالمحتار جلد2، صفحہ101، مطبوعہ کوئٹہ)**

صرف ٹخنہ ایک عضو نہ ہونے سے متعلق بحر الرائق میں ہے: ”والصحیح ان الکعب لیس بعضو مستقل بل ھو مع الساق عضو واحد“ صحیح یہ ہے کہ ٹخنہ ایک مستقل عضو نہیں ہے، بلکہ یہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو ہے۔“

(بحرالرائق، ج1، ص472، مطبوعہ کوئٹہ)

عضو کا چوتھائی اگر ایک رکن کی مقدار کھل جائے، تو نماز کے فاسد ہونے کے بارے میں در مختار میں ہے: ”ویمنع حتی انعقادھا کشف ربع عضو قدر اداء رکن“ ترجمہ: کسی عضو کی چوتھائی کا ایک رکن کی مقدار کھلا رہنا نماز کے صحیح ہونے کے لیے مانع ہے حتی کہ اس کے انعقاد یعنی شروع ہونے سے بھی مانع ہے۔

چوتھائی سے کم کھلا رہے، تو نماز فاسد نہ ہونے کے بارے علامہ شامی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: ”اذا انکشف ربع عضو اقل من

قدر اداء رکن فلا یفسد اتفاقا لان الانکشاف الکثیر فی الزمان القلیل عفو کالانکشاف القلیل فی الزمن الکثیر“ جب چوتھائی حصہ ایک رکن سے کم کی مقدار کھلا رہے تو بالاتفاق نماز فاسد نہیں ہوگی، کیونکہ زیادہ عضو (یعنی چوتھائی) کا کھلنا تھوڑے وقت (ایک رکن سے کم) کے لیے معاف ہے۔ جیسا کہ تھوڑا کھلنا (چوتھائی سے کم) زیادہ وقت کے لیے بھی معاف ہے۔ (یعنی پوری نماز میں بھی کھلا رہا تو معاف ہے۔) (درمختار مع ردالمحتار، ج2، ص100، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ” اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا، تو نماز بالاتفاق جاتی رہی۔ اگر صورت مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا، مگر اتنی دیر گزر گئی، جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا، تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔۔۔ اگر تکبیر تحریمہ اسی حالت میں کہی کہ ایک عضو کی چہارم کھلی ہے، تو نماز سرے سے منعقد ہی نہ ہوگی، اگرچہ تین تسبیحوں کی دیر تک مکشوف نہ رہے۔۔۔ **ان سب صورتوں میں اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے، تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے۔**“

(فتاوی رضویہ، ج6، ص30، مطبوعہ رضا فاونڈیشن لاہور)

عورتوں کے لیے ستر والے اعضاء کو بیان کرتے اعلی حضرت علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: ”(عضو نمبر 28، 27) دونوں پنڈلیاں یعنی زیر زانو سے ٹخنوں تک۔“ (فتاوی رضویہ، ج6، ص41، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاہور)

عورت کے کون کون سے اعضاء ستر عورت میں شامل ہیں، ان کا بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ” دونوں پنڈلیاں ٹخنوں سمیت “

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ484، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

15 صفر المظفر 1440ھ/25 اکتوبر 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے